السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سکیم ٹھیکے دلالی قیمت پہلے ایڈوانس بقایا بالاقساط(P.L.S)(G-Pfund)بیمہ کمپنی پرائز بانڈ بولی کمیٹی نیلای کی کمیٹی بینک کی ملازمت گورنمنٹ ملازمت ریٹائرمنٹ کے وقت ملنے والی رقم اور بعد میں ملنے والی پنشن اور ادھار کی صورت میں قیمت زیادہ یکمشت ادائیگی کی میں کم ان سب صورتوں کی شرعی حیثیت واضح فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹھیکے اور دلالی کا جواز واضح طور پر احادیث میں موجود ہے صرف

لا یبع حاضر لباد» (صحیح البخاري کتاب الشروط باب مالا یجوز من الشروط فی النکاح (٢٧٢٣) واللفظ لہ والبیوع (2140) صحیح مسلم کتاب البیوع باب تحریم بیع الحاضر للبادي (٣٨٢٤) کی استثناء ہے یعنی شہری جنگلی کا دلا» ل نہ بنے ملاحظہ ہو : (کتاب الیوع صحیح بخاری اور نیل الاوطار وغیرہ)

موجود شے کی قیمت پہلے ادا کی جائے یا بالاقساط دونوں طرح درست ہے یا کچھ پہلے اور باقی بالاقساط اس کا بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ قیمت کا پہلے سے تعین ہوچکا ہو نیز ادھار اور نقد کی قیمت میں کمی و بیشی کا کوئی حرج نہیں جائز ہے کیوں کہ چیزوں کے بھاؤ گھٹتے بڑھتے ہیں اس لیے سود کا شبہ نہیں البتہ حتمی قیمت ادھار یا نقد کا تعین پہلے ہونا ضروری ہے

سکیم کی صورت میں چونکہ شرح منافع متعین ہوتی ہے اس لیے یہ (P.L.S)جی پی فنڈ۔پی ایل۔ ایس۔ سکیم (جی۔پی) پی۔ ایل۔ ایس)جی۔پی فنڈ کی صورت میں اصل رقم کٹوتی کا حصول درست ہے اور زائد سود ہے۔ کما سبق بھی ناجائز ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص551

محدث فتویٰ